پرنسپل پی جی ایم آئی پروفیسر الفرید ظفر جنرل ہسپتال کے شعبہ سرجیکل یونٹ ٹو میں منعقدہ ہینڈز آن ٹریننگ ورکشاپ سے خطاب کر رہے ہیں

پریس ریلیز

LGH/PGMI/AMC
Zahid:0304-4040225

ہنگامی حالت میں جان بچانے کیلئے جنرل ہسپتال کے شعبہ سرجیکل میں ہینڈز آن ٹریننگ ورکشاپ

طبی عملے کے علاوہ کمیونٹی کو بھی انسانی جانیں بچانے کی عملی تربیت اور آگاہی ہونی چاہیے: پرنسپل پی جی ایم آئی

ورکشاپ میں دل کے دورے، قومے اور بیہوشی کی حالت میں سانسیں بحال کرنے کا عملی مظاہرہ

ترقی یافتہ ممالک میں رائج رضا کارانہ خدمات کا تصور ہے جسے ہر معاشرے میں عام ہونا چاہیے: پروفیسر الفرید ظفر

لاہور 4 جنوری:...... پرنسپل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ وامیر الدین میڈیکل کالج پروفیسر ڈاکٹر سردار محمد الفرید ظفر نے کہا ہے کہ انسانی جانیں بچانا طب سے وابستہ ہر فرد کا اولین فرض ہے لیکن ہنگامی حالت میں کمیونٹی کو بھی بنیادی طبی تربیت اور آگاہی ہونی چاہیے تا کہ وہ رضا کارانہ طور پر وقت ضائع کیے بغیر قیمتی انسانی جانوں کو بچا سکیں۔ اسی طرح اچانک دل کے دورے، قومے اور بیہوشی کی حالت میں سانسیں بحال کرنے کے لئے بھی تربیت کو عام ہونا چاہیے اور ترقی یافتہ ممالک کی طرح رضا کار شہریوں کو فوری طور پر آگے آکر اپنے فرائض سر انجام دینے چاہئیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے لاہور جنرل ہسپتال کے شعبہ سرجیکل یونٹ ٹو کے زیر اہتمام ہینڈز آن ٹریننگ ورکشاپ (بی سی ایل ایس) میں بطور پیٹرن ان چیف خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر آمنہ جاوید اس ورکشاپ کی کورس ڈائریکٹر تھیں اور پروفیسر خالد بشیر نے ورکشاپ کی افادیت پر روشنی ڈالی جبکہ ڈاکٹر اجمل فاروق، ڈاکٹر شبیر چوہدری، ڈاکٹر احمد نعیم، ڈاکٹر فلک شیر **ملک**، ڈاکٹر نیلم واجد، ڈاکٹر بشارت نذیر، ڈاکٹر سدرہ جاوید اور ڈاکٹر حافظ محمد عمران سمیت ڈاکٹروں اور نرسنگ سٹاف نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ اسی طرح ڈاکٹر عاطف اکرم، ڈاکٹر محمد عثمان اور ڈاکٹر فیصل جاوید میر نے لیکچرز میں بتایا کہ کسی حادثے یا فریکچر کی صورت میں ابتدائی لمحات میں مریض کی سانسیں اور دل کی حرکت بحال رکھنا کس قدر ضروری اور ممکن ہے۔ سینئر ڈاکٹرز نے سرجیکل کے بنیادی اصولوں پر لیکچرز دیے اور ڈاکٹروں کی تربیت کے لئے مختلف جسمانی آپریشنز کے عملی مظاہرے بھی کئے۔

صحافیوں سے گفتگو میں پرنسپل پروفیسر محمد الفرید ظفر کا کہنا تھا کہ اپنی نوعیت آپ کی اس خصوصی تربیت میں ڈاکٹرز، نرسز اور پیرا میڈیکل سٹاف کو بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملتا ہے اور اُن کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں میں مزید نکھار پیدا ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس قسم کی مزید تربیتی ورکشاپس منعقد کی جائیں گی تا کہ ناگہانی صورتحال میں مریضوں کی جانیں بچائی جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ترقی یافتہ ممالک میں رائج رضا کارانہ خدمات کا تصور ہے جسے ہر معاشرے میں عام ہونا چاہیے۔ ورکشاپ کے اختتام پر شرکاء میں سرٹیفکیٹس بھی تقسیم کیے گئے۔

☆☆☆